نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سرآغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

موسمیاتی تبدیلی زرعی زمینوں کی صحت اور فصلوں کی پیداوار میں اضافہ کیلئے بہت بڑا چیلنج ہے۔زمین کے تحفظ اور ماحولیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ کرنے کیلئے ہمیں اپنا قومی فریضہ ادا کرنا ہوگا،وزیر زراعت پنجاب حسین جہانیاں گردیزی صوبائی وزیر زراعت کا بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان میں "زمینی صحت اور تحفظ" کے موضوع پر منعقدہ دوروزہ قومی کانفرنس کی افتتاحی تقریب سے خطاب

لاہور:03مارچ2022(   ) وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی نے کہا ہے کہ فوڈ سیکورٹی اور موسمیاتی تبدیلیاں مستقبل کے بڑے چیلنجز ہیں جن سے نبرآزما ہونے کیلئے ٹھوس اور طویل المدتی حکمت عملی پر عمل کرنا ہوگا۔زمین قدرت کا انمول تحفہ ہے کیونکہ یہ ہماری غذائی ضروریات کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ہمیں اس کے تحفظ کیلئے اپنا قومی فریضہ ادا کرنا ہوگا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان میں زمینی صحت اور تحفظ کے موضوع پر منعقدہ دوروزہ قومی کانفرنس کی افتتاحی تقریب کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔کانفرنس میں ایڈیشنل سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب امتیاز احمد، پرووائس چانسلر بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان پروفیسر ڈاکٹر علی محمد، ڈین فیکلٹی پروفیسر ڈاکٹر حکومت علی سمیت ملک بھر سے سوائل سائنٹسٹس نے شرکت کی۔صوبائی وزیر زراعت نے مزید کہا کہ پاکستان کا شمار دنیا کے ان 10 ممالک میں ہوتا ہے جو موسمیاتی تبدیلیوں سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔کلائمیٹ چینج کی وجہ سے موسم میں شدت آچکی ہے اور اوسط درجہ حرارت بڑھ چکا ہے جو ہماری فصلوں کی پیداوار پر براہ راست اثر انداز ہو رہا ہے۔مختلف فصلوں کی مسلسل کاشت، زرعی زہروں اور کیمیائی کھادوں کے غیر متوازن استعمال سے زمین کی صحت بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔اس اہم کانفرنس میں فوڈ سیکورٹی، ماحولیاتی آلودگی، موسمیاتی تبدیلیوں، زرعی پانی کی مینجمنٹ کے حوالے سے مسائل پر بات چیت ہوگی جس سے کانفرنس کے مقاصد کے حصول میں آسانی ہوگی۔کلائمیٹ چینج، زمینی کٹاؤ، زمینوں کے کلراٹھے پن میں اضافہ، جنگلات کا کٹاؤ، زرعی زہروں و کیمیائی کھادوں کا بے جا استعمال، فصلوں کی باقیات کو جلانا یہ ہماری زمینی صحت کی خرابی اور موسمیاتی تبدیلی کے بنیادی محرکات ہیں جن کا پائیدار حل وقت کی ضرورت ہے۔اس سے ہم نہ صرف زمین کی صحت کو بحال کر سکتے ہیں بلکہ ایکو سسٹم کو بھی بہتر بنایا جاسکتا ہے۔جدید زرعی ٹیکنالوجی کے فروغ کیلئے یونیورسٹیوں سمیت دیگر سٹیک ہولڈرز کا اشتراک وقت کی ضرورت ہے تاکہ زمین کی صحت اور زرخیزی کے بارے میں شعور اجاگر کیا جاسکے۔اس موقع پر پرووائس چانسلر بی زیڈ یو پروفیسر ڈاکٹر علی محمد نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان کو درپیش زرعی چیلنجز پر آگاہی کیلئے ایسی کانفرنسز کا انعقاد ضروری ہے۔پاکستان ایک زرعی ملک ہے اور ہماری معیشت کا دارومدار زراعت پر ہے۔معیشت کی بہتری کیلئے ہمیں اپنی زمینوں کے پوٹینشل کے مطابق پیداوار حاصل کرنی ہوگی۔زمینوں کے نامیاتی مادہ کو بڑھانے کیلئے مستقل بنیادوں پر کاشتکاروں کی رہنمائی بھی کرنا ہوگی۔بڑھتی ہوئی آبادی کیلئے خوراک کو پورا کرنے کیلئے ضروری ہے کہ سوائل پوٹینشل میں اضافہ اور اس کی صحت بحالی پر بھی فوکس کیا جائے۔سیمینار میں سائنسدانوں نے اپنے خطاب میں موسمیاتی تبدیلیوں اور سوائل مینجمنٹ کے حوالے سے شرکا کو لیکچر دیئے۔

0-0-0-0-0